بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۶۷
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خط بدنمبر ۴۳
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم چہار شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۵/۲۰ | ۱۹ اخاء ۱۳۴۵ ہش ۔ ۳ رجب ۱۳۸۶ھ ۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۴۳

اخبار احمدیہ

٥ ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل سے کچھ حرارت اور جسم میں درد ہے جس کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

٥ ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کل پونے ۸ بجے شب بذریعہ موٹر کار ربوہ تشریف لائے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور بہت سے مقامی احباب نے لاریوں کے اڈہ پر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے باری باری محترم صاحبزادہ صاحب سے مصافحہ کیا اور نہایت پرخلوص طور پر آپ کو خوش آمدید کہا۔

---

٥ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ عربی کی مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے مشرق وسطی جانے کے لئے مورخہ ۲۰/۱۰/۶۶ کو خیبر میل ایکسپریس کے ذریعہ کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے وہاں پر تعلیم کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں پیدا کرے۔ اور ان کا یہ پروگرام سلسلہ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ (وکالت تعلیم تحریک جدید)

---

٥ مکرم و محترم میاں محمود احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر آنریری سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن پشاور مقرر کئے گئے ہیں۔ متعلقہ احباب نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اطفال کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمائیں گے

جملہ اطفال کی اطلاع کے لئے

اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمانا منظور فرمالیا ہے۔ افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۱ اکتوبر بروز جمعہ صبح ۱/۲ ۸ بجے بمقام ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) منعقد ہوگا۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے

دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے .... ایک دفعہ میرے دانت کو سخت درد شروع ہوگیا۔ میں نے لوگوں سے ذکر کیا تو اکثر نے صلاح دی کہ اس کو نکلوا دینا بہتر ہے۔ میں نے نکلوانا پسند نہ کیا اور دعا کی طرف رجوع کیا تو الہام ہوا "وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْن"۔ اس کے ساتھ ہی مرض کو بالکل آرام ہوگیا۔ اس بات کو قریباً ۱۵ سال ہو گئے ہیں۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کے ایمان کے موافق اسباب سے نفرت ہو جاتی ہے جس قدر ایمان کامل ہوتا ہے اسی قدر اسباب سے نفرت ہوتی جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱-۵۲)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا پیغام احباب جماعت کے نام

محبت کرنیوالے تمام احمدی بہن بھائیوں سے دعائے خاص کی التجا

۵ ڈیوس روڈ لاہور
۱۵ اکتوبر

برادران محترم سلمکم اللہ تعالیٰ — السلام علیکم

میں ۱۴ اکتوبر کو تین ماہ کے بعد کراچی سے لاہور پہنچی ہوں۔ یہاں بھی گرمی کی شدت سے میری طبیعت خراب حرارت اور سر درد رہتا تھا وہاں بھی سفر کی کوفت کے بعد چند روز یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں عام صحت بہتر ہوگئی مگر آنکھوں میں سرخی اور ڈھیلوں میں درد کے سبب سے نظر سے کام زیادہ نہ لے سکتی تھی۔ ذرا اٹھا پڑھا اور سرخی بڑھ جاتی۔ درد آنکھوں اور پیشانی میں ہونے لگتا تھا۔ ڈاک کم و بیش وہاں ربوہ لاہور سے پیٹ کرتی رہی مگر جواب بہت کم دے سکی ہوں تاکہ آنکھوں پر بوجھ نہ پڑے۔ ذرا سا لکھنے پر نتیجہ بھگتنا پڑتا تھا۔ دعا برابر سب کے لئے کی اور کرتی ہوں بفضلہ تعالیٰ۔ میرے دل پر بھی اثر ہے۔ اکثر دھڑکن اختلاج اور "ڈی پریشن" رہتا ہے۔ ایسا وہم ہوتا ہے بعض وقت اس تکلیف کی شدت سے کہ کہیں دل میں کوئی مرض ہی نہ ہو۔ محمودہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے فکر نے اور بھی اثر کیا ہے۔ ان کا اپریشن ۱۹ تاریخ کو ہوگا۔ التجا ہے تمام محبت کرنے والے احمدی بہن بھائیوں سے کہ ان کی صحت زندگی اور بخیر و خوبی کامیاب اپریشن ہونے کی دعا کریں اور یہ بھی کہ ان کی کمزوری بھی جلد دور ہو اور طاقت جلدی آنی شروع ہو۔ بہت کمزور ہو گئی ہیں لمبی علالت سے۔ مجھے امید ہے کہ جس طرح میرے دل سے آپ لوگوں کی خاص تکالیف اور بیماریوں وغیرہ سے خطوط پڑھ کر درد دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ اسی طرح میری بیماری بیٹی کے لئے آپ بھی خدائے قادر و کریم شافی و کافی حی و قیوم کے حضور ان کی صحت زندگی کے لئے دلی تڑپ سے دعائیں کریں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

والسلام

مبارکہ

خطبہ جمعہ

مکرم شمس صاحب کی وفات سے بے شک ہمیں صدمہ پہنچا ہے

لیکن

ہمیں یقین ہے کہ ایک شمس کے بدلے اللہ تعالیٰ ہزاروں اور شمس عطا فرمائے گا

خدا تعالیٰ کا ہمیشہ سے ہمارے ساتھ یہی طریق رہا ہے کہ جب ہم میں سے ایک شخص جاتا ہے تو اسکی جگہ کئی وجود ہمیں عطا کئے جاتے ہیں

مکرم شمس صاحب نے سلسلہ کی جو خدمات کیں ان کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دل میں بڑی قدر تھی

جانے والا ہمیں بہت پیارا تھا لیکن جس نے اسے بلایا وہ ہمیں سب سے زیادہ پیارا ہے۔ اس لئے ہم اس کی رضا پر راضی ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۶ء بمقام مسجد مبارک ربوہ
مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربك ذوالجلال والاکرام (الرحمٰن ع ۲)

اس کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو بیماریوں اور امراض کے لئے شفا قرار دیا ہے۔

یہ کتاب عظیم انسان کی اخلاقی بیماریوں کو بھی دور کرتی ہے

اس کی روحانی بیماریوں کو بھی دور کرتی ہے اور ان زخموں کے لئے بھی جو انسان اپنی فطرت اور طبیعت کے تقاضے کے مطابق محسوس کرتا ہے اور اسے تکلیف پہنچاتے ہیں بطور پھایہ کے کام آتی ہے۔

ہمیں کل اپنے ایک اچھے دوست پایہ کے عالم۔ خدا اور اس کے رسولؐ کے عاشق اور

احمدیت کے فدائی کی جدائی کا صدمہ

پہنچا ہے۔ اور فطرتاً ہمیں اس سے غم اور دکھ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن ہم خدا تعالیٰ کی کتاب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اپنے رب سے تسکین حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان دو آیات میں جو میں نے ابھی پڑھی ہیں فرماتا ہے کہ

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربك ذوالجلال والاکرام

زمین پر ہر چیز جو پائی جاتی ہے وہ فنا ہونے والی ہے۔ سوائے ان باقی اشیاً اور وجودوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ باقی رکھنا چاہے وہ خدا ذوالجلال بھی ہے اور ذوالاکرام بھی ہے۔ ان دونوں آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہی وقت میں اعلانِ فنا بھی کیا ہے۔ اور اعلان بقا بھی کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بعض چیزوں کو کلیتہً فنا ہونے سے محفوظ رکھا ہے۔ اور اس نے ان چیزوں کو اپنی مشیت کے ماتحت ایک بقا عطا کی ہے

قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے

اور جو دو آیات میں نے پڑھی ہیں وہ بھی مختصراً اس کی طرف اشارہ کر دیتی ہیں کہ ایک تو انسان کی روح مرنے کے بعد بقا حاصل کرتی ہے اور دوسرے قرآن کریم سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اعمال صالحہ کو بھی باقی رکھتا ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ ان دونوں آیات میں فرماتا ہے کہ ہر چیز جو اس دنیا میں ہے۔ آخر یہاں سے چلی جائے گی۔ نہ انسان یہاں رہے گا کہ وہ بھی فانی ہے اور نہ اس کے اعمال جہاں تک مرنے والے کی ذات کا تعلق ہے اس دنیا میں باقی رہیں گے بلکہ وہ اعمال مرنے والے کے ساتھ ہی دوسرے جہاں میں لے جائے جائیں گے۔ کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربك ذوالجلال والاکرام۔ ہر چیز جو زمین پر پائی جاتی ہے فانی ہے۔ سوائے ان اشیاء اور وجودوں کے جنہیں خدا تعالیٰ باقی رکھنا چاہیئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان آیات کے ایک معنی تفسیر صغیر میں یہی کئے ہیں کہ

اس سرزمین پر جو کوئی بھی ہے

آخر ہلاک ہونے والا ہے اور صرف وہ بچتا ہے۔ جس کی طرف تیرے جلال اور عزت والے خدا کی توجہ ہو۔

پس وہ لوگ اپنے ان اعمال کے ساتھ جن کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی جلال کو دنیا میں قائم رکھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بقا حاصل کرتے ہیں۔ یعنی ان کو بقا حاصل ہوتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں (جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے) صاحب عزت وہی ہوتے ہیں جو صاحب تقویٰ ہوں جیسا کہ فرمایا۔

ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم

یعنی

خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہی عزت پاتے ہیں

جو قرآن کریم کے بتائے ہوئے اصول تقوے کی باریک راہوں پر گامزن ہوتے ہیں اور رضائے الٰہی کی باعزت جنتوں میں اللہ تعالیٰ ان کا ٹھکانہ بناتا ہے۔ پس یہاں ایک طرف یہ فرمایا کہ اس دنیا میں کسی شخص نے باقی رہنا ہے۔ اور نہ جہاں تک اس کی ذات کا تعلق ہے اس کے اعمال نے باقی رہنا ہے۔ اور دوسری طرف یہ فرمایا کہ یہاں کی زندگی کے خاتمہ کے ساتھ تم پر کلی فنا وارد نہیں ہوگی بلکہ تمہاری ارواح کو دوسرے اجسام دے کر ایک دوسری دنیا میں زندہ رکھا جائے گا۔ اس لئے بے فکر نہ ہونا یہ سمجھتے ہوئے کہ مرنے کے ساتھ تمہارا معاملہ خدا تعالیٰ سے کلیتہً کٹ چکا ہے وہ کٹا نہیں بلکہ اسے انسانو اور اے آدم زادو تمہارے ساتھ ہمارا واسطہ ابد تک قائم رہے گا۔ تمہاری ارواح کو ہم نے زندہ رکھنا ہے۔ یہ خدائے ذوالجلال اور ذوالاکرام کا فیصلہ ہے۔

"وجہ ربّک" کے ایک معنی

یہ ہیں کہ وہ اعمال جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اور اس کی توجہ اور رضا کو جذب کرنے کے لئے بجالاتا ہے۔ تو یہاں یہ فرمایا کہ انسان کے تمام اعمال ہلاک کر دئے جاتے ہیں سوائے ان اعمال کے جن کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خواہش رکھتا ہو جو خالصۃً خدا تعالیٰ کے لئے کئے گئے ہوں۔ اس کی رضا جوئی میں بجالائے گئے ہوں ایسے اعمال پر فنا وارد نہیں ہوتی۔

جو اعمال ایسے نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان پر ہمارے منشاء اور قانون کے مطابق

فنا وارد ہو جاتی ہے

ایسے اعمال کی فنا اور ان کے نیست و نابود کئے جانے کے متعلق جو باتیں ہمیں معلوم ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ ایک تو خدا تعالیٰ ایسے اعمال کے بجالانے والوں کو اس دنیا میں ہی سزا دے کر ان کے بعض اعمال کو باطل کر دیتا ہے۔ یعنی کچھ بد اعمال ایسے ہوتے ہیں کہ انسان کو ان کی سزا اس دنیا میں ہی مل جاتی ہے اور اُخروی زندگی میں ان کی سزا پھر اُسے نہیں ملتی۔ ہاں دوسرے ایسے بد اعمال کی سزا اُسے اُخروی زندگی میں ملتی ہے جن کی سزا اُسے اس دنیا میں نہیں مل چکی ہوتی۔

دوسرے خدا تعالیٰ ایسے بد اعمال کو اس طرح بھی ہلاک کرتا ہے کہ ان کا وہ نتیجہ نہیں نکلتا جو ان کے بجالانے والے نکالنا چاہتے ہیں۔ مثلاً وہ اعمال جو خدا تعالیٰ کے رسول اور اس کے سلسلوں کو ہلاک کرنے اور انہیں مٹانے کیلئے منکرین بجالاتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ بے نتیجہ کر دیتا ہے اور اس طرح ان معنوں کی رُو سے ان پر ہلاکت اور فنا وارد ہو جاتی ہے۔

تیسرا طریق

ان بد اعمال کو فنا کرنے کا خدا تعالیٰ نے یہ رکھا ہے کہ وہ ان اعمال اور انکے بجالانے والوں کو جہنم میں ڈال کر ان بد اعمال کو فنا کر دیتا ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم پر ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ اس میں کوئی انسانی روح نہیں رہے گی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام انسان چاہے وہ کتنے ہی گنہ گار کیوں نہ ہوں۔ چاہے وہ کتنے ہی خدا تعالیٰ کو ناراض کرنیوالے کیوں نہ ہوں ان کے بد اعمال جہنم میں جا کر ایک وقت میں ہلاک اور فنا ہو جائیں گے کیونکہ یہ بات تو ماننے کے قابل نہیں کہ بد اعمال فنا بھی نہ ہوں اور ان کے ساتھ ایک شخص کو ایک وقت تک جہنم میں رکھا جائے اور دوسرے وقت میں اسی شخص کو انہی بد اعمال کے ساتھ جنت میں لے جایا جائے۔ غرض جہنم بھی بد اعمال کی ہلاکت کا ایک ذریعہ ہے۔

اس کے مقابلہ میں

وہ اعمال صالحہ

جن سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے۔ اور جنہیں فنا فی الرسول کے ذریعہ اور تقوے کی اُن باریک راہوں پر گامزن ہو کر بجالایا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائی ہے۔ ان کی بقا کے بھی مختلف طریق ہیں۔ ذاتی طور پر اس شخص کے اعمال جو وفات پا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی ذات کا تعلق ہے اس دنیا میں باقی نہیں رہتے۔ اور اس طرح ان اعمال پر بھی اس فرد کے ساتھ ہی ایک فنا وارد ہو جاتی ہے۔ لیکن جس طرح اس کی رُوح کو زندہ رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ان نیک اعمال کو بھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے زندہ رکھتا ہے اور صرف زندہ ہی نہیں رکھتا بلکہ انہیں بڑھاتا رہتا ہے۔ وہ ان سے بیج کا کام لیتا ہے اسی لئے جنت کی نعماء نہ ختم ہونے والی ہیں جیسا کہ فرمایا۔

عطاءً غیر مجذوذ

یعنی ان نعماء پر کبھی فنا وارد نہیں ہوتی وہ باقی رہتی ہیں اور باقی رہیں گی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ایمان باغوں کی شکل میں اور اعمال صالحہ نہروں کی شکل میں . . . . اُخروی زندگی میں باقی رکھے جاتے ہیں۔ یعنی وہ افراد جن کی روحوں کو خدا تعالیٰ نے اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کیا۔ ان کی روحوں کے ساتھ ان کے اعمال صالحہ بھی باقی رکھے جاتے ہیں جن سے وہ ابدالآباد تک فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔

اعمال صالحہ کی بقاء کا دوسرا طریق

جو ہمیں اسلام میں نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی الٰہی سلسلہ کو قائم کرتا ہے اس لئے کہ وہ اس کی عظمت اور اسکے جلال کو قائم کرے تو اس برگزیدہ جماعت کو بحیثیت جماعت اللہ تعالیٰ کی راہ میں فنا ہونے کی وجہ سے اس دنیا میں بھی ایک لمبا عرصہ عزت کی زندگی عطا کی جاتی ہے اور صالحین کا بدل پیدا کر کے ان اعمال صالحہ کو اس وقت تک کہ اس قوم اور سلسلہ کی ہلاکت کا وقت آجائے انہیں قومی بقاء عطا کرتا ہے۔ غرض یبقیٰ وجہ ربّک ذوالجلال والاکرام وہ اعمال جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر کئے جاتے ہیں جن میں غیر کی ملونی نہیں ہوتی۔ جنہیں انسان بےنفس ہو کر اپنے اوپر عجز انکسار نیستی اور فنا طاری کر کے۔ خود کو کچھ نہ سمجھ کر بلکہ اپنے رب کو ہی سب کچھ سمجھتے ہوئے۔ اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے کوشش اور مجاہدہ کر کے بجالاتا ہے۔ انہیں اس رنگ میں اس قوم میں باقی رکھا جاتا ہے کہ جب اس کے بعض افراد اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں تو ان کے بعض قائم مقام کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ اس قوم میں ان اعمالِ صالحہ کا ایک لمبا سلسلہ قائم کر دیتا ہے۔

ہمارے جو بھائی کل ہم سے جدا ہوئے ہیں

ان کا مقام اسی معنی میں جماعت میں قائم مقام کے طور پر بھی تھا۔ یعنی جب بعض

[redacted]

بزرگ ترہستیاں جماعت سے جُدا ہوئیں تو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جماعت میں ایسے لوگوں کو کھڑا کر دیا کہ جنہیں گو مرنے والوں کی زندگی میں وہ مقام وجاہت مرتبہ اور علم حاصل نہ تھا جو مرنیوالوں کا تھا لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے انہیں پہلوں کا سا مقام وجاہت مرتبہ اور علم دیدیا۔ چنانچہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

"حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضؓ۔ میر محمد اسحٰق صاحبؓ اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحبؓ۔ ۔ ۔ ان میں سے ایک (حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحبؓ) کتابوں کے حوالے یاد رکھنے کی وجہ سے اور باقی دو اپنے مباحثوں کی وجہ سے جماعت میں اتنے مقبول ہوئے کہ مجھے یاد ہے کہ اس وقت ہمیشہ جماعتیں یہ لکھا کرتی تھیں کہ اگر حافظ روشن علی صاحبؓ اور میر محمد اسحٰق صاحبؓ نہ آئے تو ہمارا کام نہیں چلے گا۔ حالانکہ چند مہینے پہلے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں انہیں کوئی خاص اہمیت حاصل نہ تھی۔ میر محمد اسحٰق صاحب کو تو کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ اور

حافظ روشن علی صاحبؓ

گو جماعتوں کے جلسوں پر آنے جانے لگ گئے تھے مگر لوگ زیادہ تر یہی سمجھتے تھے کہ ایک نوجوان ہے جسے دین کا شوق ہے اور وہ تقریروں میں مشق پیدا کرنے کے لئے آجاتا ہے مگر حضرت خلیفہ اوّلؓ کی وفات کے بعد چند دنوں میں ہی خدا تعالیٰ نے وہ عزت اور رُعب بخشا کہ جماعت نے یہ سمجھا کہ ان کے بغیر اب کوئی جلسہ کامیاب ہی نہیں ہو سکتا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد جب ادھر میر محمد اسحٰق صاحب کو نظامی امور میں زیادہ مصروف رہنا پڑا اور ان کی صحت بھی خراب ہو گئی۔ اور ادھر حافظ روشن علی صاحب وفات پا گئے تو کیا اس وقت بھی کوئی رخنہ پڑا۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے فوراً مولوی ابوالعطاء صاحب اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کو کھڑا کیا اور جماعت نے محسوس کیا کہ یہ پہلے کے علمی لحاظ سے قائم مقام ہیں۔"

(الفضل ۱۹ ر نومبر ۱۹۴۰ء)

پس الٰہی سلسلے اپنے

بزرگوں کے وصال کے بعد

ان سے جُدا ہو کر صدمہ اور غم تو محسوس کرتے ہیں لیکن یہ درست نہیں (اگر کوئی ناسمجھ خیال کرے) کہ کسی جانے والے کے بعد اس کی وجہ سے الٰہی سلسلے کے کام میں کوئی رخنہ پیدا ہو سکتا ہے یا رخنہ پیدا ہو گیا ہے کیونکہ جب تک اللہ تعالیٰ اپنے قائم کردہ سلسلہ کو بقا اور زندگی عطا کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت تک ایک شخص کے اعمال پر فنا وارد کرنے کے بعد وہ دوسرے افراد کھڑے کر دیتا ہے جو اسی قسم کے اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور اپنے لئے اور جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوتے ہیں۔

ہمارے بزرگ ہمارے بھائی ہمارے دوست

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس

ہم سے جدا ہوئے۔ خدا کی رضا کی خاطر انہوں نے اپنی زندگی کو گزارا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اپنی وفات کے بعد خدا تعالیٰ کی ابدی رضا کو حاصل کیا۔ ان کی وفات کے بعد خدا تعالیٰ خود اس سلسلہ میں ایسے آدمی کھڑے کرے گا جو اسی خلوص کیساتھ اور جو اسی جذبۂ فدائیت کے ساتھ اور جو اسی تو یہ علم کے ساتھ اور جو اسی روشنی فراست کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرنے والے ہوں گے جس کے ساتھ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے سلسلہ کی خدمت کی تھی۔ کیونکہ

خدا تعالیٰ کا سلوک ہمارے ساتھ

ایسا ہی چلا آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ابھی یہ منشا نہیں۔ اور خدا کرے کہ اس کی کبھی یہ منشا نہ ہو کہ وہ اس جماعت کو ہلاک اور تباہ کر دے کیونکہ اس سلسلہ نے جسے خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے ابھی وہ کام پورے نہیں کئے جو اس کے سپرد کئے گئے تھے ابھی غیر مذاہب کے ساتھ عظیم جنگ جاری ہے۔ عیسائیوں۔ یہودیوں۔ ہندوؤں۔ لامذہب اور بدمذہب اقوام کے خلاف روحانی جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس جنگ میں ابھی ہمیں آخری فتح حاصل نہیں ہوئی۔ ہماری جماعت کے پھیلاؤ کے ساتھ اور ہماری بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ اہل اور اس کی رضا میں محو ہونے والے اور اس کے نور سے حصہ لینے والے ایسے جرنیل پیدا کرتا چلا جائے گا جو اسلام کی اس فوج کو بہترین قیادت عطا کریں گے۔ ان کو آخری کامیابی کی طرف درجہ بدرجہ نہایت خاموشی کے ساتھ (کہ جہاں تک ان کے نفوس کا تعلق ہے ایسے نفوس بے نفس ہوتے ہیں) اور عظیم شان کے ساتھ (جو جہاں تک نتائج کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ایسے بندوں کو عطا کرتا ہے) اس فوج کو اسلام کی آخری فتح کی طرف لے جانے والے ہوں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

پس ہمارے دل اپنے ایک دوست کی جدائی کی وجہ سے بے شک دُکھی ہیں کیونکہ

انسان کی فطرت

ہی ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ جانیوالے کے فراق کے نتیجہ میں دُکھ محسوس کرتا ہے لیکن جہاں تک سلسلہ احمدیہ کا تعلق ہے ایک شمس غروب ہوا تو اللہ تعالیٰ ہزاروں شمس اس پر چڑھائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اس جماعت کو اس وقت تک حاصل ہوتا رہے گا جب تک یہ جماعت اور اس کے افراد اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں اور اس کی رحمتوں کے حصول کے اہل بنائے رکھیں گے۔ وہ قربانیاں دیتے رہیں گے اور ایثار کا نمونہ دکھاتے رہیں گے جو صحابہؓ نے خدا تعالیٰ اور اسکے محبوب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دکھایا تھا۔ غرض ہم دُکھی بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھنے والے بھی ہیں کہ وہ سلسلہ کے کاموں میں کوئی رخنہ نہیں پڑنے دے گا جس کے نتیجہ میں یہ جماعت کمزور ہو۔ جیسا کہ سلسلہ کے پہلے جانیوالے بزرگوں کے بعد اسنے شمس صاحب جیسے آدمی کھڑے کر دئے۔ اسی طرح وہ شمس صاحب کے جانے کے بعد شمس صاحب جیسے آدمی کھڑا کر دے گا۔

مکرم شمس صاحب

نے جو خدمات سلسلہ کی کی ہیں ان کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں بڑی قدر تھی۔ چنانچہ جب شمس صاحب انگلستان سے واپس تشریف لائے تو حضورؓ نے اس پیشگوئی کہ سورج مغرب سے طلوع کرے گا کا ایک بطن آپ کو بھی قرار دیا۔ آپ نے فرمایا:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی مغرب سے طلوع شمس کا ایک بطن اس وقت شمس صاحب کے ذریعہ پورا ہوا جبکہ وہ مغرب سے آئے۔" (الفضل ۱۷ ر اکتوبر ۱۹۴۶ء)

کیونکہ صحیح معنے اس پیشگوئی کے یہ تھے کہ مغربی اقوام جو ہیں وہ اسلام کی حقانیت اور صداقت کا عرفان حاصل کریں گی اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آنا اپنے لئے عزت کا باعث سمجھیں گی۔

پس اس کوشش میں جو بھی حصہ لیتا ہے وہ اسی شمس کا ایک حصہ ہے۔ ایک ظلّ ہے ایک پرتَو ہے۔ جس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ وہ مغرب سے چڑھے گا۔ غرض جب آپ انگلستان سے واپس آئے تو چونکہ وہی کام آپ نے وہاں کیا تھا۔ جو اس پیشگوئی میں درج ہے۔ اس لئے حضور نے فرمایا۔ کہ اس کا ایک بطن شمس صاحب کا مغرب میں قیام اور وہاں سے واپس آنا بھی ہے۔

پھر شمس صاحب کے سپرد جب

تصنیف واشاعت کا کام

کیا گیا تو حضرت مصلح موعودؓ نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا

"پھر تصنیف واشاعت کا محکمہ ہے۔ یہ کام نیا شروع ہوا ہے۔ لیکن ایک حد تک اس کی اٹھان بہت مبارک ہے۔ شمس صاحب نے اس کام میں جان ڈال دی ہے۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء صفحہ ۳۱)

جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے زندہ ہو۔ وہ ہر اس کام میں زندگی پیدا کر دیتا ہے۔ جسے وہ خدا تعالیٰ کے نام پر اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے شروع کرتا ہے۔

پھر شمس صاحب کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے

"خالد" کا خطاب بھی دیا

حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کی تقریر میں فرمایا۔

"ایک بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں۔ کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی خلافت کے وقت جب حملے ہوئے تو حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا۔ کہ معترضو! سنو۔ میرے پاس خالد ہیں جو (دلائل سے) تمہارا سر توڑ دیں گے۔ مگر اس وقت سوائے میرے کوئی خالد نہیں تھا۔ صرف میں ایک شخص تھا۔ چنانچہ پرانی تاریخ نکال کر دیکھ لو۔ صرف مَیں ہی ایک شخص تھا۔ جس نے آپ کی طرف سے دفاع کیا اور پیغامیوں کا مقابلہ کیا۔ اور اُن سے چالیس سال گالیاں سُنیں۔ لیکن باوجود اسکے کہ ایک شخص اُن کی طرف سے دفاع کرنے والا تھا۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ نے اس کی زبان میں برکت دی۔ اور ہزاروں ہزار آدمی مبائعین میں آکر شامل ہو گئے۔ جیسا کہ آج کا جلسہ ظاہر کر رہا ہے۔ مگر یہ نہ سمجھو۔ کہ اب وہ خالد نہیں ہیں اب ہماری جماعت میں اس سے زیادہ خالد موجود ہیں۔ چنانچہ شمس صاحب ہیں۔ مولوی ابو العطاء صاحب ہیں عبد الرحمان صاحب خادم ہیں۔ یہ لوگ ایسے ہیں۔ کہ جو دشمن کا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ اور دیں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ ان کی قلم میں اور ان کے کلام میں زیادہ سے زیادہ برکت دے گا۔" (الفضل ۵ر مارچ ۱۹۵۷ء)

اب ان تین دوستوں میں سے جنہیں اس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے خالد قرار دیا تھا۔ دو اپنے رب کو پیارے ہو چکے ہیں۔ تیسرے کی زندگی اور عمر میں اللہ تعالےٰ برکت ڈالے اور لمبا عرصہ انہیں خدمت دین کی توفیق عطا کرتا رہے اور اللہ تعالےٰ ان کے لئے یہ مقدر کرے۔ کہ وہ بے نفس ہو کر اور دنیا کی تمام ملونیوں سے پاک ہو کر خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے وقت کو اور اپنے علم کو اور اپنی قوتوں کو خرچ کرنے والے ہوں۔

دوستوں کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے

کہ جماعت میں صرف تین خالد تھے۔ جن میں سے دو وفات پا چکے ہیں۔ اب کیا ہوگا خدا تعالےٰ کا ہمارے ساتھ یہی طریق رہا ہے۔ کہ جب ہم میں سے ایک شخص جاتا ہے تو ہمیں اس کی جگہ ایک نہیں ملتا۔ بلکہ دو۔ پانچ یا دس آدمی اس کے مقابلہ میں وہ ہمیں عطا کرتا ہے۔ اس کی نعمتوں کے خزانے غیر محدود ہیں۔ اور ضرورت حقہ کے مطابق وہ اپنی قدرتوں اور اپنی طاقتوں سے اتنے آدمی پیدا کر دیتا ہے۔ جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے جماعت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بہت سے نئے خالد پیدا کئے ہیں

ہمارے لئے سوچنے اور غور کرنے کا یہ مقام ہے

اور ہمیں دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو نظر انداز کر کے ہمیں اس گروہ میں شامل کرے۔ جو خالد بننے والے ہیں۔ جو اس کی نگاہ میں خالد قرار دئے جانے والے ہیں اور جو اس کے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے والے ہیں۔ جن کی تقریروں اور تحریروں میں خدا تعالےٰ اپنے فضل سے برکت دینے والا ہے جن کی تقریروں اور تحریروں سے دُنیا فیض حاصل کرنے والی ہے۔ دنیا سکون حاصل کرنے والی ہے دنیا ان راہوں کا عرفان حاصل کرنیوالی ہے۔ جو راہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف جانیوالی ہیں۔

جانے والا ہمیں بہت پیارا تھا

لیکن جس نے اُسے بلایا وہ ہمیں سب دُنیا سے زیادہ پیارا ہے ہم اس کی رضا پر راضی ہیں۔ اور ہم اس پر کامل توکل اور بھروسہ رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے اس جانے والے بھائی سے پیار اور محبت کا سلوک کرے گا۔ اور اس سے یہ امید رکھتے ہیں کہ جب ہماری باری آئے اور ہمیں اس کی طرف سے بلاوا آئے۔ تو وہ ہم سے بھی محبت اور پیار کا سلوک کرے گا۔ پھر

ہم دُعا کرتے ہیں

کہ اللہ تعالےٰ اس جماعت میں ہزاروں مخلص نوجوان پیدا کرتا چلا جائے کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں۔ تو اُن کے ساتھ بھی وہی محبت پیار کا سلوک ہو۔ جو محبت اور پیار کا سلوک شمس صاحبؓ کو ملا۔ جو محبت اور پیار کا سلوک میر محمد اسحاق صاحبؓ کو ملا۔ جو محبت اور پیار کا سلوک حافظ روشن علی صاحبؓ کو ملا اور جو محبت اور پیار کا سلوک مولوی عبد الکریم صاحبؓ کو ملا۔ رضوان اللہ علیہم اللّٰھم آمین۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم اور ڈاک خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
	P/6/731/D4—64 (۱) موٹر ٹرک ہیوی ڈیوٹی چیز = ایک عدد (۲) یونیورسل جیپ = ایک عدد	۱۰ روپے	۱۸/۱۰/۶۶ تا ۸/۱۱/۶۶	۹/۱۱/۶۶ بوقت ۸ بجے صبح	۹/۱۱/۶۶ بوقت ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز۔ ایمپریس روڈ۔ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ سے ماسوائے جمعہ ۹ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر دستیاب ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بونڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس مذکورہ بالا فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

صرف انہی مقررہ ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشیں قابل غور ہونگی

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے

INF (L) 2932

دعائے مغفرت

میری بھتیجی عزیزہ ممتاز بیگم جو عزیزم ملک ظفر الحق صاحب کی بیٹی اور عزیزم مجید احمد صاحب کی اہلیہ تھی ۹/۱۰/۶۶ کو دل فیل ہونے کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئی اور احمدیہ قبرستان پشاور میں دفن ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں نیز دعا فرما دیں کہ اسکے چار چھوٹے چھوٹے بچوں کا وہ خود حافظ و ناصر ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔

خاکسار حکیم مرغوب اللہ جلیل دواخانہ چینی بازار شیخوپورہ

مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۸ ماہ اخاء ۱۳۴۵ھش (۸ اکتوبر) تک مسجد کی تعمیر کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسمائے گرامی معہ ان کی قربانیوں کے بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے تمام خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ہماری جملہ بہنوں کو چاہیئے کہ جو مسجد ان کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث بنیں نیز اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

[redacted]

تحریک جدید کا کام کیوں زیادہ توجہ کا مستحق ہے

"تحریک جدید کا کام چونکہ دنیا میں پھیلتا جاتا ہے۔ اسلئے کئی ممالک کی طرف سے مشن کھولنے کی درخواستیں آ رہی ہیں۔ اب ہمارے لئے بڑی مشکل ہے کہ ہم انہیں کہہ دیں کہ چونکہ ہماری جماعت پر بہت زیادہ مالی بوجھ ہے اسلئے ہم مشن نہیں کھول سکتے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد کے پیش نظر جو آپ نے اپنے خطبہ بتاریخ ۱۹ نومبر ۱۹۵۴ء کو فرمایا بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ اس وقت تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی کیوں زیادہ توجہ کی مستحق ہے۔ یاد رہے کہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو وعدوں کا سال ختم ہو رہا ہے۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

ھوالشافی

تریاق جگر رفولاد کا اعلیٰ مرکب

جگر معدہ پیٹ اور قبض کے لئے اکسیر اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون اور مولد خون ہے۔

قیمت ۶۰ خوراک ۔/۵

جوہر مقویات

نہایت مقوی اعصاب اور قوائے نفسانیہ پر پورا اثر کرنے والی دوا جو تمام جسم کی مضبوطی بھی کرتی ہے اور دوروں کو فائدہ دیتی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی ۔/۵

احمدیہ دواخانہ متصل فنانس آفس پرائمری اسکول ربوہ

گمشدہ لڑکا

چنیوٹ سے ایک لڑکا بعمر ۱۲ سال تقریباً نام حق نواز ولد بشیر خان صاحب رفوجی حوالدار تحصیل و ضلع میانوالی مارڈی انڈس اتباریخ ۲۷/۹/۶۶ سے گم ہے۔

حلیہ۔ رنگ سانولہ۔ دائیں طرف رخسار پہ داغ ہے۔ قد تقریباً اڑھائی تین فٹ ہے

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر

:۔ ہمیں خود بھی حیرانی ہے اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے۔ مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم پیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھر پارکر سندھ گھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار پچھے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ پھر سید طہٰم صاحب المندی ڈپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں:۔ ۱۰ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمادیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے۔ سرخی کو اندر دھو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم خارش دھندگیہ گو نہ نظر کی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بیحد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل اگزیکمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیمیافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت دی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ:۔ ایجنٹ صاحب سابقہ ڈھگا شاہدلہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں

المشتہر:۔ مرزا محمد شریف بیگ مینجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے تیئسویں ۲۳

سالانہ اجتماع کا پروگرام

۲۱-۲۲-۲۳ اخاء ۱۳۴۵ھش / اکتوبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار

مقام اجتماع "ایوانِ محمود" (ہال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جمعۃ المبارک ۲۱ اکتوبر

وقت	پروگرام
۸-۰۰ تا ۱۰-۰۰	اطفال کو مجالس وار ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ جن کو وہ سر صفت نمایاں جگہ پہ آویزاں رکھیں گے۔
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	معائنہ مقام اجتماع از مہتمم اطفال الاحمدیہ و حاضری اطفال اور ہدایات۔
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۳۰	افتتاحی اجلاس تلاوت قرآن مجید۔ عہد۔ افتتاحی خطاب از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۱-۳۰ تا ۲-۰۰	کھانا نماز جمعہ و عصر
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	حاضری اطفال
۲-۱۵ تا ۳-۳۰	اجتماع خدام افتتاحی پروگرام دکھایا جائے گا۔
۳-۳۰ تا ۵-۳۰	ورزشی مقابلے۔ کبڈی A ۔ فٹ بال B
۵-۳۰ تا ۷-۵۰	نماز مغرب و عشاء درس قرآن اور کھانا
۷-۵۰ تا ۹-۳۰	علمی مقابلے۔ (تلاوت نظم۔ تقریر) اسی دوران نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اطفال سے خطاب فرمائیں گے۔ نیز تبلیغی تعداد یہ دکھانے کی کوشش کی جائے گی۔

ہفتہ ۲۲ اکتوبر

وقت	پروگرام
۵-۰۰ تا ۵-۳۰	صبح بیداری (اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام اجتماع میں آئیں گے۔)
۵-۰۰ تا ۶-۰۰	نماز فجر۔ تلاوت و درس قرآن مجید
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	وقفہ برائے ناشتہ
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	(مقابلہ مضمون نویسی۔ پیغام رسانی۔ اذان۔ مشاہدہ و معائنہ۔ چھلانگیں اونچی آواز۔ نشانہ غلیل۔ دوڑیں۔ رسہ کشی)
۹-۰۰ تا ۱۲-۰۰	علمی مقابلے (مقابلہ اشعار۔ پرچہ عام دینی معلومات و ذہانت یہ پرچہ سب اطفال کے لئے لازمی ہوگا)۔ اسی دوران صدر صاحب مجلس الاحمدیہ اطفال سے خطاب فرمائیں گے۔
۱۲-۰۰ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے کھانا نماز ظہر و عصر اور درس الحدیث
۲-۰۰ تا ۳-۳۰	تقریری مقابلے اور مجلس ذکر حبیب
۳-۳۰ تا ۵-۲۵	ورزشی مقابلے۔ کبڈی A ۔ فٹ بال B
۵-۲۵ تا ۷-۵۰	نماز مغرب و عشاء درس ملفوظات اور اسکے بعد کھانا
۷-۵۰ تا ۹-۳۰	علمی مقابلے (تلاوت نظم۔ تقریر۔ نعرہ اطفال وغیرہ) بیرونی ممالک میں تبلیغی مناظر کی تعداد یہ دکھانے کی کوشش کی جائے گی۔

اتوار ۲۳ اکتوبر

وقت	پروگرام
۵-۰۰ تا ۵-۳۰	صبح بیداری (اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام اجتماع میں آئیں گے)
۵-۰۰ تا ۶-۰۰	نماز فجر و تلاوت و درس القرآن
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	ناشتہ
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	ورزشی مقابلے فائنل (فٹ بال۔ کبڈی۔ جھنڈا جنگ وغیرہ)
۹-۰۰ تا ۱۱-۰۰	مقابلہ عام دینی معلومات (سوال و جواب) اور تلقین عمل
۱۱-۰۰ تا ۱۲-۰۰	تقسیم انعامات۔ دعا
۱۲-۰۰ تا ۱½	کھانا اور اسکے بعد نماز ظہر و عصر کیلئے سب اطفال مقام اجتماع خدام الاحمدیہ میں پہنچیں جہاں دوران سال بہترین کام کرنے والی مجلس اطفال الاحمدیہ کو علم انعامی دیا جائے گا۔

خاکسار رفیق احمد ثاقب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

وصایا

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا جو شائع کی جارہی ہیں ان کا اصل مسودہ انگلش میں ہے اور یہ مسودہ کا اردو ترجمہ ہے

۲۔ یہ وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۳۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۵۴۴۳:۔

میں صالحہ بیگم زوجہ اے بی ایم اور۔ قوم بنگالی مسلم پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۴۴ء ساکن ۹۰ دھان منڈی ڈھاکہ آج بتاریخ ۶۰ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے:۔

مہر/۱۰۰۰ روپیہ۔ زیورات مالیتی/۲۸۵ روپے۔ میں اپنی مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی مزید جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا ترکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کوئی ماہوار یا سالانہ آمد نہیں ہے اگر کبھی کوئی آمد ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ:۔ صالحہ بیگم۔ گواہ شد۔ محمد منصور علی ولد مولوی اکبر علی صاحب مرحوم بوگرا
گواہ شد:۔ محمد عبد الجبار ولد سمیر الدین صاحب مرحوم بوگرا

مسل نمبر ۱۸۵۰۶:۔

میں احمد شمشیر سوکیہ ولد عبد الستار سوکیہ صاحب پیشہ واقف زندگی عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ماریشس آج بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۱/۱/۲۶ مندرجہ ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری موجودہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۳۱۲/۵ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۶۱/۱/۲۶ سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ احمد شمشیر سوکیہ معرفت وکیل التبشیر ربوہ۔ گواہ شد:۔ فضل احمد خان دار البرکات ربوہ
گواہ شد:۔ محمد علی احمد ولد خدا بخش صاحب گولبازار۔ ربوہ۔

ھوالشافی

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا اور مسوڑھوں کی خرابی کے لئے۔ اینٹی پائیوریا ۔۔۔ ۱۰
کیریز، دانتوں کے گھن اور ہڈی کی ہر خرابی کے لئے اینٹی کیریز ۔۔۔ ۱۰
پچگانہ کورس ۔۔۔ ۵
دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کیور ۔۔۔ ۲
معائنہ و مشورہ دانت بچہ مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

درخواست دعا!

میری والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل بیماری نے شدت اختیار کرلی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (نعیم اللہ طاہر جامعہ احمدیہ ربوہ)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر!

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں

(مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور۔ ۹ فیروزپور روڈ۔ لاہور

دیہاتی معالج اور دکاندار!

حیوانات کی مجرب ادویات (اکسیر اپھارہ، اکسیر کنار، اکسیر منہ کھر، اکسیر گل گھوٹو، خناق، ملک، اکسیر زہرباد۔ کیورٹی پیکٹ اور ملکی ر دودھ کم ہوجانے یا سوکھ جانے کی دوا) کا سٹاک رکھ کر منافع، شہرت اور ثواب حاصل کریں۔ تفصیل کے لئے جوابی خط ارسال کریں۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ (شعبہ حیوانات) ربوہ

حکیموں کے لئے انٹرویو

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپرز قیمت/۳ منگوائیے ایچ پی نارسی (دھوپیہ کھاریاں۔ گجرات

ایک خط!

لکھ کر کتب سلسلہ اردو انگریزی طلب فرمائیں اورینٹل اینڈ ریلیجس کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

خوشخبری

دواخانہ ماضمون رجسٹرڈ ٹاؤن کمیٹی گولبازار ربوہ کی نئی دکانوں میں۔ عرق شربت ہر قسم یونانی مفرد ومرکب ادویات بارعایت خرید فرمائیں۔ غریبوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ خاکسار سراج الاطباء حکیم نذیر احمد قریشی۔ مدیر ماضمون۔

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتہ کی نئی چٹیں عنقریب شائع کی جارہی ہیں۔ جن احباب نے اپنے ایڈریس میں کوئی تبدیلی یا درستی کروانی ہو وہ فوری طور پر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں نیز خط لکھتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل)

روزنامہ الفضل ربوہ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ہمدرد نسواں (ڈاکٹر گوپیا) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں، مکمل کورس بیس روپے ۲۰

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضؓ کی وفات پر

مرکزی ادارہ جات کی قرارداد ہائے تعزیت

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ!

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی جملہ ممبرات حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی اچانک اور ناگہانی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ اور ان کے تمام عزیز و اقربا بالخصوص ان کی محترمہ بیگم صاحبہ اور ان کے بچوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولانا شمس صاحب کو اپنے قرب خاص میں جگہ دے اور بلند درجات عطا فرمادے آمین۔ اور ان کے لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

اسلام اور احمدیت کے لئے محترم شمس صاحب کی قابل قدر خدمات تاریخ سلسلہ میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ آپ کی مجاہدانہ زندگی ہر لحاظ سے ہمارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ اس موقع پر ہم اس امر کا اعتراف کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتی ہیں کہ حضرت مولانا شمس صاحب نے احمدی مستورات کی مرکزی تنظیم لجنہ اماء اللہ سے ہمیشہ اور ہر رنگ میں پورا اور قابل قدر تعاون فرمایا جو ہمارے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوتا رہا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مولانا شمس صاحب کو اپنے خاص قرب میں جگہ دے اور ان کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہمیں ان کے نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

مجلس تحریک جدید کے جملہ اراکین اپنی طرف سے اور تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے جملہ سٹاف کی طرف سے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی ناگہانی وفات پر دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے [illegible]

ہیں محترم شمس صاحب ایک متبحر عالم اسلام کے ایک بہت بڑے مبلغ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی تھے۔ آپ کی خدمات اور قربانیاں جو ایک لمبے عرصے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ہمیشہ تاریخ احمدیت میں جذبات تشکر کے ساتھ یاد رہیں گی اور آنے والی نسلوں میں احمدیت اور اسلام کے لئے قربانیاں کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کا باعث ہوں گی۔

محترم شمس صاحب نے نہایت ناسازگار حالات میں مشرق وسطیٰ اور برطانیہ میں ایک لمبے عرصہ تک تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا۔ مشرق وسطیٰ میں تو آپ پر ایک دفعہ قاتلانہ حملہ بھی ہوا۔ جس سے اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے جانی نقصان سے محفوظ رکھا۔ اور برطانیہ کے قیام کے دوران دوسری جنگ عظیم کے حوادث سے آپ کو دوچار ہونا پڑا۔ تبلیغی ذرائع کی [illegible]

آپ نے مختلف اوقات میں تحریک جدید انجمن احمدیہ کے پہلے صدر۔ وکیل التبشیر۔ ناظر اصلاح و ارشاد الخارج شعبہ تالیف و تصنیف اور چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ کی حیثیت سے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ربوہ سے عدم موجودگی کے ایام میں بارہا آپ کو لوکل امیر بنائے جانے کی سعادت بھی میسر آئی۔

آپ کی وفات سے جماعت میں ایک ایسا خلا پیدا ہوگیا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے جلد از جلد پُر فرمائے بلکہ خدا کرے کہ ایک شمس صاحب کی جدائی کئی شمس پیدا کرنے کا باعث بن جائے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آپ کو خدمات سلسلہ کے پیش نظر خالد کا لقب عطا فرمایا تھا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس خالد کے جانے سے جماعت کو متعدد خالد مل جائیں تاکہ جن بزرگوں کی قائم مقامی کا فخر شمس صاحب کو حاصل تھا ان کی قائمقامی کا تسلسل جاری رہے

مجلس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اور محترم شمس صاحب کی اہلیہ محترمہ اور ان کے خاندان کے دیگر جملہ افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

(سید مسعود احمد سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جموں ۱۸ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر پولیس نے کل طلباء کے ایک جلوس پر گولی چلادی ابتدائی اطلاعات کے مطابق پولیس کی فائرنگ سے تین طلباء ہلاک اور ۲۹ افراد زخمی ہوگئے۔ فائرنگ کے بعد پولیس اور طلباء میں تصادم ہوگیا۔ ابھی تک پولیس فائرنگ کی مزید تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ طلباء نے کل صبح کشمیر میں ایک زبردست جلوس نکالا اور سیکرٹریٹ کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا۔ مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت شہر میں جلسہ کرنے اور جلوس نکالنے کی ممانعت کر رکھی ہے۔

○۔ کراچی ۱۸ اکتوبر۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر آدم ملک نے کہا ہے کہ بھارت سے تعلقات معمول پر آنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے باہمی رشتے متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملک بدستور اچھے دوست رہیں گے۔ انڈونیشی وزیر خارجہ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ بالآخر پاکستان تنازعہ کشمیر کو حل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے وہ ماسکو جاتے ہوئے رات کراچی میں اپنے مختصر قیام کے دوران اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

○۔ لاہور ۱۸ اکتوبر۔ صدر ایوب کل مورخہ ۱۹ اکتوبر راولپنڈی جاتے ہوئے پانچ گھنٹے تک لاہور میں قیام کریں گے۔ وہ ایران کے نجی دورے سے آج واپس آرہے ہیں۔ صدر ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ پر لاہور پہنچیں گے۔ اور گورنر ہاؤس میں قیام کے دوران صدر ایوب گورنر محمد موسیٰ سے تبادلہ خیال کریں گے۔

○۔ نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ جنگی پیداوار کے بھارتی وزیر ایم تھامس نے کل مگ طیارے بنانے کی ایک فیکٹری کا افتتاح کیا جو روسی امداد کے تعاون سے مہاراشٹر میں ناسک کے مقام پر قائم کی گئی ہے۔ اس فیکٹری میں درآمد شدہ پرزوں سے مگ جیٹ طیارے جوڑے جائیں گے۔ اور طیاروں کے فریموں کی تیاری بھی ہوگی۔

○۔ جکارتہ ۱۸ اکتوبر۔ انڈونیشیا کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر سوبانڈریو نے کہا ہے کہ میں نائب وزیر اعظم اول اور وزیر خارجہ کی حیثیت میں صدر سوکارنو اور اعلیٰ ہائی کمان کی ہدایات کا پابند تھا اور اقوام متحدہ سے انڈونیشیا کی علیحدگی کا اقدام میں نے اپنے طور پر نہیں کیا تھا اور نہ ہی ملائیشیا پر حملہ کے معاملہ میں مجھ پر کسی قسم کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ کیونکہ اس بارے میں صدر سوکارنو کے احکامات واضح تھے۔ وہ اس عدالت میں صفائی کا بیان دے رہے تھے جو ان کے خلاف آج کل تحقیقات کر رہی ہے۔

○۔ کھٹمنڈو ۱۸ اکتوبر۔ حکومت نیپال نے کل سے ملک بھر میں بھارتی سکے کی جگہ نیپالی سکہ جاری کر دیا ہے۔ حکومت نیپال نے یہ اقدام اپنے نظام زر کو بھارت کے اثر سے آزاد کرانے کے لئے اٹھایا ہے۔ اور اس اقدام کے ذریعہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ سکہ کی قیمت کم کرنے کے سلسلہ میں بھارت کی پالیسی کا حامی نہیں ہے۔

○۔ پیکنگ ۱۸۔ اکتوبر۔ چین کے سرکاری اخبار "پیپلز ڈیلی" نے روس اور امریکہ دونوں کو کاغذی شیر قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ انہوں نے چین کے خلاف مقدس اتحاد قائم کر لیا ہے۔ اخبار نے ادارتی کالموں میں صدر جانسن کی ۷ اکتوبر کی تقریر کا ذکر کیا گیا ہے جو انہوں نے یورپ سے متعلق امریکی پالیسی پر کی تھی اور لکھا ہے کہ یہ تقریر اس بات کا مزید ثبوت ہے کہ امریکہ اور روس کے درمیان عالمگیر اتحاد قائم ہو چکا ہے۔

—:o:—

ضرورت لیکچرر!

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک دینیات کے لیکچرر کی ضرورت ہے جو عربی کا ایم اے ہو۔

خواہشمند احباب اپنے امیر جماعت کی تصدیق سے اس کے لئے درخواست ارسال کریں۔

(پرنسپل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴